

Dunat Ul Am

توحید کی تعریف کریں جو کہ اسلام کی بنیاد ہے۔
اسکی اہمیت اور انفرادی زندگی اور معاشرے پر
اس کے کیا اثرات ہیں وضاحت کریں۔

1- تعارف

توحید دین اسلام کی اساس ہے۔ باقی تمام
عقائد اور اعمال اسی عقیدہ سے جڑے ہوئے ہیں۔ رسولوں
پر اس بے ایمان سے کہ وہ اللہ کے بنائے ہوئے ہیں بلکہ
پر اس بے ایمان سے کہ وہ فانی مخلوق اور اس کے حکم کے
پابند ہیں۔ آخرت پر اس بے ایمان سے کہ وہ خدا کے انعام
کا دن ہے۔ غرضیکہ اس عقیدے کو اسلام میں مرکزی
حیثیت حاصل ہے جسکو تسلیم کرنا اسلام کی پہلی اور
پہلا قدم رکھنے کے مترادف ہے۔ عقیدہ توحید پر ایمان انسان
کو انفرادی طور پر غلامی سے نجات دلا کر اسے اللہ کی محبت
اور الحاح سے کھلے اچھا داتا ہے جس سے اس میں عاجزی
اور انکساری غصہ پروان چڑھتا ہے۔ یہی انسان ایک
ایسے پرامن معاشرے کو تشکیل دیتا ہے جس میں اخلاقی
اقدار، اخلاقی عدل، مساوات اور انسانی حقوق کی پاسداری
کو فروغ ملتا ہے۔

2- توحید: معنی و مفہوم

توحید کا لفظ "واحد" سے بنایا گیا ہے جس کا معنی ہے "ایک"۔
 عقیدہ توحید سے مراد ہے کہ اللہ تعالیٰ ایک ہے، وہی
 ساری کائنات کا خالق ہے، برزخ ہے، ازل سے ہے اور
 ابدی ہے۔ وہ اپنی صفات میں یکساں ہے، اُس کا
 کوئی شریک نہیں۔ اسلام میں کلمہ طیبہ لا الہ الا اللہ
 اللہ تعالیٰ کی الوہیت کو بیان کرتا ہے، قرآن میں بھی
 اللہ تعالیٰ کی توحید کے بارے میں کئی صفات پر ذکر آیا
 ہے:

هو الله الذي لا اله الا هو الملك

القدس السلام المؤمن المهيمن العزيز

الجبار المتكبر بحسن التوحيده

ترجمہ: وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، بالمشاہدہ
 یکبارگی، سرِ پاسگو، عزت مند، غالب،
 زور آور، صاحبِ کبریا، اللہ پاک ہے ان چیزوں
 سے جنکو لوگ اسکا شریک ٹھہراتے ہیں۔
 (المختصر: 23)

توحید کی اقسام

توحید کے 3 (تین) مرتبے ہیں۔ اسی بنا پر توحید کی

تین قسمیں ہیں:

دعا، توحید الربوبیت

عربی زبان میں پیدا کرنے والے اور قائم رکھنے والے کیلئے ربوبیت کا لفظ استعمال کیا جاتا ہے۔ اردو میں ربوبیت ”رب“ سے ماخوذ ہے۔ اللہ جانات کی پرہیزگاری، رازق اور تدبیر کرنے والا ہے۔

اللہ خالق ہر شے، دھوکھل شے وکیل

ترجمہ: اللہ ہی پرہیزگار ہے والا ہے اور وہی ہر چیز کا نگہبان ہے۔ (سورۃ الزمر: 62)

ثالثاً، توحید الاسماء والصفات

اللہ تعالیٰ کے اسماء و صفات پر کسی تاویل، کیفیت اور تمثیل کے بغیر ایمان لانا اور توحید الاسماء والصفات سمجھا جاتا ہے۔

رابعاً، توحید العبادات

توحید العبادات کو توحید الربوبیت سمجھا جاتا ہے اس سے مراد کہ اللہ واحد ہے اور عبودیت حق ہے اور ربوبیت کی برتری اور قولی عبادت کے لائق ہے۔

4. توحید کے بارے میں دلائل آفاق

وجودِ انسانی کی تخلیق سے لیکر نظامِ جانات پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اسے منظم ساختوں اور نظام کو بنانے

والی ذات 'واحد' ہے در نہ کائنات کا نظام در ہم بر ہم ہوتا۔
 "مولانا امین احسن اصلاحی" اپنی کتاب 'حقیقت
 شرک و کفر' کے عمومی دلائل آفاق کی روشنی میں بیان
 کرتے ہیں۔ اگر کائنات کے حسن و خوبصورتی پر نظر
 دوڑائی جائے تو معلوم ہوتا کہ ہر خلق ایک یا ترتیب
 مناسبت اور خوبصورتی سے بنائی گئی ہے۔ عام رنگا
 رنگ مخلوقات کو ایک ذات پیدا کرنے والی ہے۔
 قرآن کریم میں ہے کہ:

أَفَلَمْ يَنْظُرُوا إِلَى السَّمَاءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَاهَا وَزَيَّنَّهَا
 وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوجٍ ۚ وَالْأَرْضِ مَدَدْنَاهَا وَالْقِيْنََا فِيهَا
 رَوَاسِيَ ۚ وَانْبَتَغْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ ۚ تَبْصِرَةٌ
 ذِكْرِي لِكُلِّ عَبْدٍ مُنِيبٍ ۝

ترجمہ: کیا انہوں نے اوپر آسمان کو نہیں دیکھا کس طرح
 ہم نے اسکو بنایا اور اسکو سنوارا اور کہیں اس میں
 اختہ نہیں ہے۔ اور زمین کو ہم نے بچھایا اور اس میں پہاڑ
 گاڑ دیے اور اس میں ہر قسم کی خوش متظر چیزیں
 اگائیں، ہر متوجہ ہونے والے شخص کی بعیرت
 اور یاد دہانی کے لیے۔

(سورہ ق: 8-6)

حادثات کی خوبصورتی کے ساتھ ساتھ انھیں قلم و قریب اور ساز
گاری بھی توحید کی طرف اشارہ کرتی ہے۔

وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقَ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ وَخَلْقَ
الشَّجَرِ وَالْعِشْمِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّلْعَالَمِينَ ۝

ترجمہ: اسکی نشانیوں میں سے ہے زمین اور آسمان کی
تخلیق اور تمہاری بولیوں اور رنگوں کا اختلاف، تحقیق
اس میں اہل علم کے لیے نشانیاں ہیں۔

(سورۃ الروم: 22)

5- عقیدہ توحید کے انفرادی زندگی پر اثرات

(نہ) آزادی، حریت اور عزت نفس کا احساس

عقیدہ توحید انسان کو آزادی اور حریت کا وہ بلند مقام
بخشتا ہے جسا وہ اشرف المخلوقات ہونے کی حیثیت
سے مستحق ہے۔ جب تک انسان توحید سے آگاہ نہیں
ہوتا اس وقت اسکی ذلت کا یہ حال ہوتا ہے کہ وہ
دنیا کی حقیر، حقیر چیزوں سے ڈرتا اور کاہنتا ہے۔

علمہ اقبال نے اس جذبے کو یوں قلمبند کیا ہے:

ہے یہ ایک سجدہ جسے لوگراں سمجھتا ہے
ہزار سجدے سے دیتا ہے آدمی کو نجات

(ننا) وسعت نظر میں اضافہ

توحید انسان کی نگاہ میں وسعت ڈالتا ہے۔ اللہ
ایمان رکھنے والا کچھ، تنگ نظر نہیں ہوتا۔ اس کے تمام اعمال
اللہ کے لیے ہوتے ہیں۔

انکم: وہ لوگ جنکو تجارت و خرید و فروخت اللہ کی یاد سے
غافل نہیں کرتی۔

(سورة النور: 37)

(ننا) محبت الہی کا حصول

عقیدہ توحید انسان کو اللہ اور اسکی مخلوق سے محبت
کرنا سکھاتی ہے۔

اور ایمان والے سب سے زیادہ اللہ سے

محبت کرتے ہیں۔ (سورة البقرہ: 165)

6. عقیدہ توحید کے اجتماعی / معاشرتی زندگی پر اثرات

عقیدہ توحید عدل و انصاف اور مساوات کا درس دیتا ہے۔ دلوں میں خوفِ خدا پیدا کرنے کے سبب انسان دوسروں کے ساتھ برائی کرنے سے اجتناب کرتا ہے۔ دوسروں کے حقوق کی پاسداری کرتا ہے جس کے نتیجے میں معاشرے میں ہر دان ہر شے میں اور ایک منظم و امن معاشرہ وجود میں آتا ہے۔

ترجمہ: بے شک مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں سو اپنے بھائیوں میں صلہ کر واد و اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم پر عذاب نہ آئے۔

(سورۃ الحجرات: ۱۵)